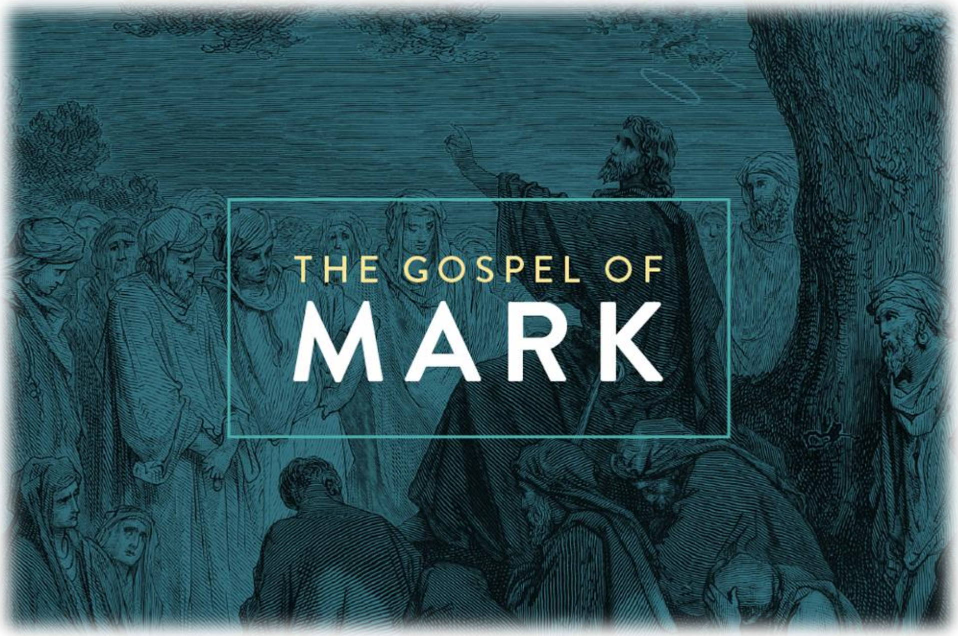

مرقس کی انجیل کا خلاصہ

مصنف: اگرچہ مرقس کی انجیل اپنے مصنف کے بارے میں کچھ بھی بیان نہیں کرتی لیکن ابتدائی کلیسیائی فادروں کی متفقہ گواہی ہے کہ اِس انجیل کا مصنف مرقس تھا۔ وہ پطرس رسول کا قریبی ساتھی تھا اور خدمت کے لحاظ سے وہ اُس کا رُوحانی بیٹا تھا (1 پطرس 5 باب 13 آیت)۔ اُس نے پطرس رسول سے اُن سارے واقعات اور یسوع مسیح کی تعلیمات کی چشمِ دید گواہی کو حاصل کیا اور اُسے تحریری صورت میں محفوظ کیا۔

عام طور پر اِس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ مرقس دراصل نئے عہد نامے کا یوحنا مرقس ہی ہے (اعمال 12 باب 12 آیت)۔ اُس کی ماں یروشلیم کی کلیسیا کے اندر ایک امیر اور نمایاں خاتون تھی، اور عین ممکن ہے کہ کلیسیائی رفاقت اُس دور میں اُسی کے گھر میں ہوا کرتی تھی۔ مرقس پولس رسول اور برنباس کے ساتھ اُن کے پہلے مشنری سفر پر گیا لیکن پولس کے دوسرے مشنری سفر پر وہ اُن کے ساتھ نہ جا سکا کیونکہ پولس اور برنباس کے درمیان مرقس کو لیکر کافی زیادہ اختلاف پیدا ہو گیا تھا اور سخت تکرار ہوئی تھی (اعمال 15 باب 37-38 آیات)۔ بہر حال پولس رسول نے اپنے زندگی کے آخری ایام میں مرقس کو اپنے پاس بلانے کے لیے لکھا تھا (2 تیمتھیس 4 باب 11 آیت)۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

سنِ تحریر: خیال کیا جاتا ہے مرقس کی انجیل نئے عہد نامے کی سب سے پہلے تحریر ہونے والے کتابوں میں سے ایک ہے اور یہ غالباً 55 بعد از مسیح سے لیکر 59 بعد از مسیح کے درمیانی دور میں لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: متی کی انجیل خصوصی طور پر یہودیوں کے لیے لکھی گئی تھی جبکہ مرقس کی انجیل کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ یہ رومی ایمانداروں اور غیر اقوام کے لیے لکھی گئی تھی۔ مرقس نے بطورِ کلیسیائی پاسبان اُن ایمانداروں کے لیے اِس انجیل کو قلمبند کیا جنہوں نے ماضی میں انجیل کا پیغام سن رکھا تھا اور اُس پر ایمان لائے تھے (رومیوں 1 باب 8 آیت)۔ مرقس کی یہ خواہش تھی کہ لوگ خُدا کے خادم اور اِس جہان کے نجات دہندہ کے طور پر یسوع مسیح کی سوانح عمری کو پڑھیں تا کہ وہ سخت ایذا رسانی کا سامنا کر سکیں اور یہ سیکھ سکیں کہ مسیح کے شاگرد ہونے کا کیا مطلب ہے۔

کلیدی آیات: مرقس 1 باب 11 آیت: "اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔"

مرقس 1 باب 17 آیت: "اور یسوع نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔"

مرقس 10 باب 14-15 آیات: "یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہر گز داخل نہ ہو گا۔"

مرقس 10 باب 45 آیت: "کیونکہ اِبنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔"

مرقس 12 باب 33 آیت: "اور اُس سے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے۔"

مرقس 16 باب 6 آیت: "اُس نے اُن سے کہا اَیسی حیران نہ ہو۔ تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔"

مرقس 16 باب 15 آیت: "اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔"

مختصر خلاصہ: یہ انجیل اِس لحاظ سے منفرد ہے کیونکہ یہ یسوع کی تعلیمات پر زور دینے کے بجائے اُس کے کاموں پر زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ بہت ہی سادہ سے انداز میں لکھی گئی ہے اور بہت تیزی کے ساتھ یسوع کی زندگی کے ایک واقعے کو بیان کرنے کے بعد دوسرے کی طرف چلی جاتی ہے۔ یہ انجیل متی کی طرح خُداوند یسوع مسیح کے نسب نامے کے ساتھ شروع نہیں ہوتی کیونکہ غیر اقوام کو یسوع مسیح کے حسب نسب میں قطعی طور پر کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ اِس انجیل کے بیان میں دیکھا جائے تو یسوع اپنے بپتسمے کے فوراً بعد اپنی زمینی خدمت کا آغاز کرتا ہے اور اپنے بارہ میں سے پہلے چار شاگردوں کا چناؤ کرتا ہے۔ اِس کے بعد یسوع کی زندگی، موت اور پھر جی اُٹھنے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

مرقس کی انجیل محض کچھ کہانیوں کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ ایک خاص بیان ہے جسے اِس بات کو ظاہر کرنے کے لیے لکھا گیا کہ یسوع مسیح صرف یہودیوں کا ہی مسیحا نہیں بلکہ وہ تمام غیر اقوام کا بھی مسیحا ہے۔ ایک بہت ہی معتبر اور خوبصورت اعتراف میں جس کا آغاز پطرس نے کیا تمام شاگردوں نے اُس کے مسیحا ہونے کا اقرار کیا تھا(مرقس 8 باب 28-30 آیات)، حالانکہ یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے پہلے وہ مکمل طور پر اُس کے مسیحا ہونے کو نہیں سمجھ پائے تھے۔

جب ہم گلیل اور اُس کے گردونواح اور پھر یہودیہ کے علاقے میں خُداوند یسوع مسیح کے سفر اور خدمت کے بارے میں مطالعہ کرتے ہیں تو ہم بہت سارے واقعات کو بڑی تیزی کے ساتھ ہوتا ہوا دیکھتے ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے بہت سارے انسانوں کی زندگیوں کو چھُوا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اُس نے اپنی اِس ساری خدمت کے دوران اپنے شاگردوں کی زندگیوں پر کچھ انمٹ نشانات چھوڑے۔ پہاڑ پر اپنی صورت کی تبدیلی کے واقعے کے دوران (مرقس 9 باب 1-9 آیات) اُس نے اپنے تین شاگردوں کو مستقبل میں اپنے جلال اور قدرت کے ساتھ واپسی کی بھی تصویر دکھائی اور اِس بات نے بھی اُن پر ظاہر کیا کہ یسوع اصل میں کون ہے۔

بہر حال جس وقت یسوع یروشلیم کی طرف اپنا آخری سفر کر رہا تھا تو اُس دوران ہم اُس کے شاگردوں کو حیران و پریشان، خوفزدہ اور مختلف طرح کے شکوک و شبہات میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ جس وقت خُداوند یسوع کو گرفتار کیا گیا تو سبھی اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے اور وہ وہاں پر اکیلا ہی کھڑا رہ گیا۔ اِس کے بعد جب اُس پر مقدمہ چلایا گیا، اُس کو مارا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا گیا تو اُس نے بڑی جرات اور بہادری کے ساتھ اِس بات کا دعویٰ کیا کہ وہ زندہ خُدا کا بیٹا موعودہ مسیح ہے جو اپنی پوری قدرت کے ساتھ واپس آئے گا(مرقس 14 باب 61-62 آیات)۔ یسوع کے زیادہ تر شاگرد اُس کی زمینی زندگی کے بہت سارے بڑے ترین واقعات جیسے کہ اُس کی مصلوبیت، موت، تدفین اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے چشمِ دید گواہ نہیں تھے۔ لیکن بہت ساری ایماندار خواتین نے اُس کی زندگی کے اُن واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ خُداوند یسوع کی تدفین کے بعد ہفتے کے پہلے روز کئی عورتیں خوشبودار چیزیں لیکر اُس کی قبر پر گئیں۔ جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کی قبر پر سے پتھر کو لڑھکا دیا گیا تھا تو وہ قبر میں داخل ہوئیں۔ اُنہوں نے وہاں پر خُداوند یسوع مسیح کا بدن تو نہ دیکھا لیکن اُنہیں سفید پوشاک میں ملبوس ایک فرشتہ دکھائی دیا۔ وہ خوشی بھرا پیغام جو اُنہوں نے فرشتے سے حاصل کیا یہ تھا کہ "وہ جی اُٹھا ہے۔" عورتوں نے یسوع کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی خبر سب سے پہلے لوگوں کو بتائی، لہذا اِس لحاظ سے وہ پہلے مبشرین میں سے شامل ہو گئیں۔ اِس کے بعد گزشتہ تمام صدیوں کے دوران آج کے دن تک یہ پیغام نسل در نسل لوگوں تک پہنچایا جاتا رہا ہے۔

پرانے عہدنامے کیساتھ ربط: کیونکہ مرقس اپنی انجیل غیر اقوام کے لیے لکھ رہا تھا اِس لیے وہ متی کی طرح جو کہ یہودیوں کے لیے لکھ رہا تھا اپنی انجیل میں پرانے عہدنامے کے اُتنے حوالہ جات نہیں دیتا۔ اور وہ متی کی طرح جس نے یسوع کے خاندانی تعلق کو یہودیوں کے اجداد کے ساتھ ملایا تھا، یسوع کے نسب نامے کے ساتھ اپنی انجیل کا آغاز نہیں کرتا، بلکہ اِس کے برعکس وہ اپنی انجیل کا آغاز خُداوند یسوع مسیح کے بپتسمے اور پھر اُس کی زمینی خدمت کے آغاز کے ساتھ کرتا ہے۔ لیکن یہاں پر مرقس پرانے عہدنامے سے اُس خاص پیامبر- یوحنا اصطباغی- کے بارے میں اُس نبوت کا حوالہ

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

پیش کرتا ہے جس میں وہ اُن سب لوگوں کو جو اپنے مسیحا کے آنے کے منتظر تھے، نصیحت کرتا ہے کہ "خُداوند کی راہ تیار کرو" (مرقس 1باب 3 آیت؛ یسعیاہ40باب 3 آیت)۔

مرقس کی انجیل کے اندر خُداوندیسوع مسیح خود کئی ایک پرانے عہدنامے کے حوالہ جات کو استعمال کرتا ہے۔ مرقس 7 باب 6 آیت میں یسوع فریسیوں کی ظاہری پرستش کے تعلق سے سرزنش کرتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ وہ اپنے ہونٹوں سے تو اُس کی تعظیم کرتے ہیں لیکن اُن کے دل خُدا سے دور ہیں اور یوں وہ یسعیاہ نبی کی کتاب کا حوالہ پیش کرکے اُن کی سخت دلی کے سبب سے اُنہیں مجرم ٹھہراتا ہے (یسعیاہ29باب 13 آیت)۔ یسوع پرانے عہدنامے کی ایک اور پیشن گوئی کا بھی حوالہ پیش کرتا ہے جو اُس وقت پوری ہوئی جب اُسے گرفتار کرکے قتل کیا گیا، اُس وقت اُس کے شاگرد اُن بھیڑوں کی طرح پراگندہ ہوگئے جن کے چرواہے کو مار دیا گیا ہو (مرقس 14 باب 27 آیت؛ زکریاہ 13 باب 7 آیت)۔ جس وقت اُس نے ہیکل میں سے کاروبار کرنے والوں کو نکالا تو اُس وقت بھی اُس نے یسعیاہ کی کتاب میں سے ایک حوالہ دیا (مرقس 11 باب 15-17 آیات؛ یسعیاہ56باب 7 آیت؛ یرمیاہ 7 باب 11 آیت)، اور پھر اُس نے زبور کی کتاب سے بھی اُس وقت حوالہ دیا جب اُس نے اِس بات کو بیان کیا کہ وہ ہمارے ایمان اور کلیسیا کے کونے کے سرے کا پتھر ہے (مرقس 12 باب 10-11 آیات؛ 118 زبور 22-23 آیات)۔

عملی اطلاق: مرقس خُداوند یسوع مسیح کو خُدا کے دُکھ اُٹھانے والے خادم کے طور پر پیش کرتا ہے (مرقس 10 باب 45 آیت)، ایک ایسے نجات دہندہ کے طور پر جو خدمت کرنے اور ہمارے لیے قربانی دینے کے لیے آیا، اور وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی اُس کی طرح ایسا ہی کریں۔ جس طرح یسوع نے خدمت کی ہے ہم سے بھی تقاضا کیا جاتا ہے کہ ہم بھی اُسی حلیمی اور خلوص کے ساتھ دوسروں کی خدمت کریں۔ یسوع ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر ہم خُدا کی بادشاہی میں بڑا بننا چاہتے ہیں تو ہمیں دوسروں کی خدمت کرنے کی ضرورت ہے (مرقس 10 باب 44 آیت)۔ اپنی ذات کے ذریعے سے جو ہم قربانی دیتے ہیں اُس کا مقصد ہماری اپنی پہچان یا کسی بڑے اجر کا حصول نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ہمیں یسوع مسیح کی مانند بننے کی ضرورت ہے جو اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی جان تک دینے کے لیے تیار تھا۔